اسلامیات

چھٹی جماعت کے لیے

تربیتی نِصَاب

(برائے اسکول)



بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

ایمانیات

عبادات

احادیث و مسنون دعائیں

سیرت و اخلاق وآداب

جمع وترتیب

احبابِ مکتب تعلیم القرآن الکریم

فہرست مضامین

فہرست مضامین

حمد باری تعالیٰ

حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

دونوں جہاں کے مالک سچا ہے نام تیرا
ہم ہیں خطا کے پُتلے بخشش ہے کام تیرا

ادنیٰ ہو یا ہو اعلیٰ، گورا ہو یا ہو کالا
ہر اک ہے بندہ تیرا ہر اک غلام تیرا

ہو ترک یا عرب ہو، شرقی ہو یا ہو غربی
ہر اک پہ ہو رہا ہے فیضانِ عام تیرا

جن ہوں کہ ہوں فرشتے ہوں جانور کہ انسان
گُن گا رہے ہیں یارب سب صبح و شام تیرا

علم و عمل کی بستی ہوگی وہ نیک ہستی
جس دل میں یا الٰہی ہوگا مقام تیرا

شمس و قمر ستارے کیا جابجا ہیں سارے
بدلا کبھی نہ ہرگز یارب نظام تیرا





سبق: ۲ اسمائے حسنٰی

- اسمائے حسنٰی: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنٰی" کہتے ہیں۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔''(۵)

اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بے حد رحم کرنے والا

تعریف: ''اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ''، وہ ہے کہ جب اس سے مانگا جائے تو خوش ہو اور عطا کرے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا نام ''اَلرَّحْمٰنُ'' قرآن کریم میں ۵۷ مرتبہ آیا ہے۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرنے والے ہیں جتنا کہ ماں اپنے بچے پر رحم دل ہوتی ہے۔''(۶)

اللہ تعالیٰ نے ماں کو کتنا رحم دل بنایا ہے، وہ اپنے بچے سے کتنی محبت کرتی ہے، کتنا اس کا خیال رکھتی ہے اگر بچہ بیمار ہوجائے تو وہ پریشان ہوجاتی ہے۔ وہ راتوں کو اس کے لیے جاگتی ہے اور چاہتی ہے کہ فوراً اس کی تکلیف کو دور کردے۔ خود بھوکی رہتی ہے مگر اپنے بچے کا پیٹ بھرتی ہے خود جاگتی ہے مگر اسے سُلاتی ہے یہ محبت وشفقت ماں کے دل میں اسی اللہ تعالیٰ نے، جو رحمٰن ہے، ڈالی ہے۔ وہ اپنے بندوں کی نافرمانیوں کے باوجود انہیں کھلاتا ہے پلاتا ہے اور ان کی روزی بند نہیں کرتا۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں



سبق:۵ اسمِ اعظم

☆ **اسمِ اعظم:** اللہ تعالیٰ کا وہ نام جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں اسمِ اعظم کہلاتا ہے۔

☆ دعا کی قبولیت کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمِ اعظم کو متعین نہیں فرمایا تا کہ دعا کرنے والا اپنی حاجتوں اور ضرورتوں کی بنا پر اسمِ اعظم کی جستجو میں اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ تعریف اور حمد وثنا کرنے کی سعادت حاصل کرے، کہ یہی سب سے بڑی عبادت ہے اور امید ہے کہ اسی وسیلہ سے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرما لیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی رحمت وشفقت ہے کہ وہ ان حکمتوں اور تدبیروں سے اپنے بندوں سے زیادہ سے زیادہ عبادت کرا کے انہیں دنیا اور آخرت میں زیادہ سے زیادہ اجر وثواب کا مستحق بنا دیتے ہیں۔

☆ ایک حدیث میں آیا ہے کہ:

''اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا کر دیتے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات محبوب ہے کہ اس کے بندے اس سے دعا کریں اور مانگیں۔(۱۵)

اس آیت کریمہ میں ہے:

''لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ''(۱۶)

ترجمہ: ''(اے اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو ہر عیب سے پاک ہے، بے شک میں قصور وار رہوں۔''



اللہ تعالیٰ ایک ہے

سبق: ۷ نیک اعمال

نیک اعمال: وہ عبادتیں اور نیک کام جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو سکھائے اور بتائے ہیں وہ سب "نیک اعمال" ہیں۔

☆ نیک اعمال سے ایمان میں پختگی اور کمال پیدا ہوتا ہے اور نیک اعمال نہ کرنے سے ایمان کمزور ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا قرآنِ کریم میں ارشاد ہے کہ:

"مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۔"(۲۱)

ترجمہ: "جس شخص نے بھی مومن ہونے کی حالت میں نیک عمل کیا ہوگا، چاہے وہ مرد ہو یا عورت ہم اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے، اور ایسے لوگوں کو ان بہترین اعمال کے مطابق ان کا اجر ضرور عطا کریں گے۔"

☆ اس سے پتہ چلا کہ حقیقی زندگی جو آرام، اطمینان اور سکون کا نام ہے وہ دنیا میں صرف اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں اور نیک اعمال کرنے والوں کو ملتی ہے اور نافرمان اس سے محروم رہتے ہیں۔

سبق: ۳ مسجد کی اہمیت

☆ **مسجد:** مسجد کے معنیٰ ہیں سجدہ کرنے کی جگہ۔ مسلمان دن رات میں پانچ مرتبہ اکھٹے ہوکر مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔



☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مکہ سے مدینہ ہجرت فرمائی تو مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے جو تعمیر فرمائی، وہ ''قبا'' کے مقام پر ایک مسجد کی تعمیر تھی یہ اسلام کی پہلی مسجد ہے، جس کا ذکر قرآنِ کریم میں موجود ہے، نیز حدیث میں اس مسجد کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اس مسجد میں دو رکعت نفل ادا کرنے کا ثواب ایک عمرے کے برابر ہے۔"(۴)

☆ قبا میں قیام کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منوّرہ تشریف لاکر سب سے پہلے مسجد کی تعمیر کی طرف توجہ فرمائی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے قریب ہی ایک خالی جگہ موجود تھی جو دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی، ان بچوں نے یہ زمین مسجد کے لیے بلا قیمت دینی چاہی، مگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قیمت ادا کرنے کے بعد مسجد کی بنیاد رکھی یہی مسجدِ نبوی ہے۔

اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین و دنیا اور کام کے انجام کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور مجھے اس سے روک دے اور میرے لیے خیر و بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے۔"



راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ "جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے صراحتاً اس کا نام لے۔"(۱۴)

☆ استخارہ کرنے والا اپنی عاجزی کا احساس کرتے ہوئے اپنے علیم و خبیر، خالق و مالک سے رہنمائی اور مدد مانگتا ہے اور اپنے معاملے کو اس کے حوالے کر دیتا ہے کہ جو اس کے نزدیک بہتر ہو بس وہی کر دے اس طرح گویا وہ مقصد کو اللہ کی مرضی میں فنا کر دیتا ہے اور جب اس کی یہ دعا دل سے ہو جیسے کہ ہونا چاہیے تو ہو نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کی رہنمائی اور مدد نہ فرمائے۔ اسی لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو استخارہ کرتا ہے وہ محروم نہیں رہتا۔(۱۵)

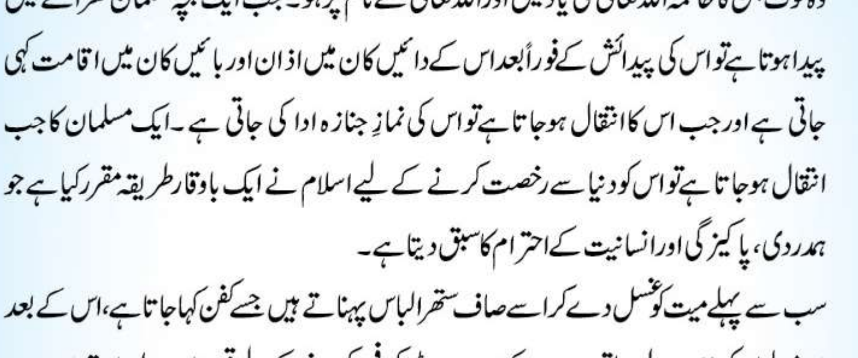
☆ استخارہ کرنے کے بعد اس کام کے کرنے کا داعیہ اور جذبہ دل میں بڑھ جاتا ہے یا اس کے برعکس اس کی طرف سے دل بالکل ہٹ جاتا ہے، ایسی صورت میں ان دونوں کیفیتوں کو من جانب اللہ اور دعا کا نتیجہ سمجھنا چاہیے اور اگر استخارہ کے بعد تذبذب کی کیفیت رہے تو استخارہ بار بار کیا جائے اور جب تک کسی طرف دلی رجحان نہ ہو جائے کوئی قدم نہ اٹھایا جائے۔

سبق: ۵ نمازِ جنازہ

☆ مسلمان کی پوری زندگی اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزرنی چاہیے، اسی پر اس کی موت ہونی چاہیے، مبارک ہیں وہ لوگ جن کا خاتمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں اور اللہ تعالیٰ کے نام پر ہو۔ جب ایک بچہ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوتا ہے تو اس کی پیدائش کے فوراً بعد اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جاتی ہے اور جب اس کا انتقال ہوجاتا ہے تو اس کی نمازِ جنازہ ادا کی جاتی ہے۔ ایک مسلمان کا جب انتقال ہوجاتا ہے تو اس کو دنیا سے رخصت کرنے کے لیے اسلام نے ایک باوقار طریقہ مقرر کیا ہے جو ہمدردی، پاکیزگی اور انسانیت کے احترام کا سبق دیتا ہے۔

☆ سب سے پہلے میت کو غسل دے کر اسے صاف ستھرا لباس پہناتے ہیں جسے کفن کہا جاتا ہے، اس کے بعد اس مسلمان کو باعزت طریقے سے اپنے کندھوں پر اٹھا کر دفن کرنے کے لیے قبرستان لے جاتے ہیں۔

☆ **نمازِ جنازہ:** میت کو دفن کرنے سے پہلے مسلمان نماز باجماعت کی شکل میں اس کی مغفرت کے لیے اللہ تعالیٰ سے جو دعا کرتے ہیں، اسے نماز جنازہ کہا جاتا ہے، نمازِ جنازہ اور اسی طرح میت کے اور کام، یعنی کفن دینا، دفن کرنا وغیرہ فرضِ کفایہ ہیں۔ اگر کچھ لوگ اسے ادا کردیں تو فرض پورا ہوجاتا ہے، لیکن اگر کوئی بھی اس فرض کو ادا نہ کرے تو سب لوگ گناہ گار ہوں گے۔



سبق:۸ حج کی فرضیت واہمیت

☆ حنظلہ کے والد وسیم صاحب حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کر کے واپس لوٹے تو گھر میں مبارک باد دینے والوں کا تانتا بندھ گیا۔ ان مہمانوں کی مدینہ منورہ سے لائی گئی کھجوروں اور آبِ زم زم سے تواضع بھی کی جاتی رہی۔

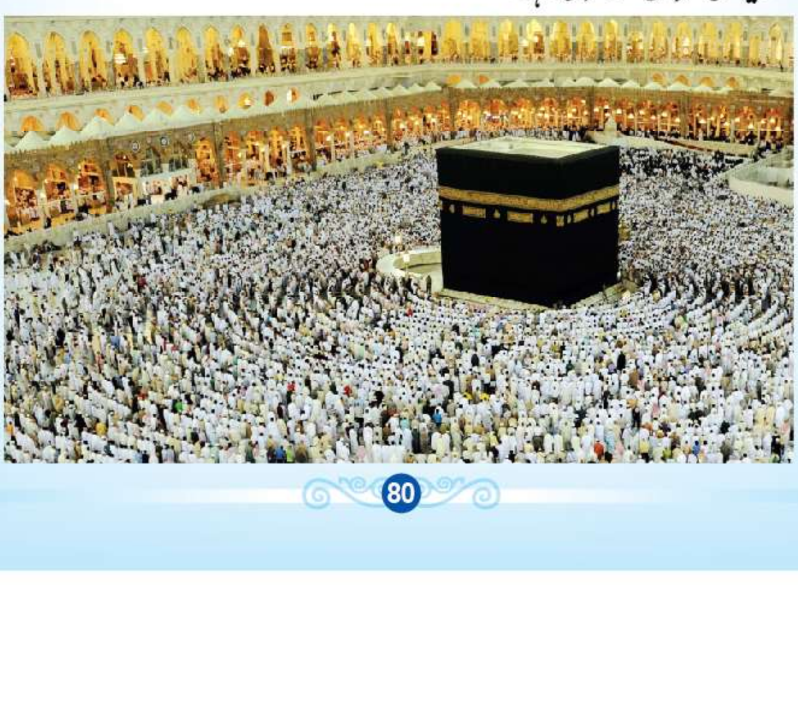
☆ حنظلہ یہ سب دیکھتا رہا، اب اسے اس بات کا انتظار تھا کہ ابوجان ذرا فارغ ہوں تو ان سے حج کے بارے میں چند سوالات کرے، جلد ہی اسے یہ موقع مل گیا۔

☆ حنظلہ: ابوجان! مجھے حج کے بارے میں بتائیے کہ اسلام میں اس کی کیا اہمیت ہے؟

☆ وسیم صاحب: ضرور ضرور، اسلام کے پانچ ارکان میں سے آخری اور تکمیلی رکن "حج بیت اللہ" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان مسلمانوں پر جو حج کی استطاعت رکھتے ہوں حج کرنا فرض قرار دیا ہے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا" (۳۶)

ترجمہ: "اور لوگوں میں سے جو لوگ اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں، ان پر اللہ کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔"



سبق: ۳ ۵ صلہ رحمی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلٰى ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ''(۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کسی (اجنبی) مسکین کو اللہ تعالیٰ کے لیے دینا (صرف) صدقہ ہے اور اپنے کسی رشتہ دار (ضرورت مند) کو اللہ تعالیٰ کے لیے کچھ دینے میں دو طرح کا ثواب ہے، ایک یہ کہ وہ صدقہ ہے اور دوسرے یہ کہ وہ صلہ رحمی ہے (یعنی رشتے داروں کے حق کی ادائیگی جو خود بڑی نیکی ہے)۔''





۶ خرچ کرنے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَنْفِقْ اُنْفَقْ عَلَيْكَ''(۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ''اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کو ارشاد ہے کہ تم دوسروں پر خرچ کرتے رہو، میں تم پر خرچ کرتا رہوں گا۔''

احادیث

سبق:۸

۷ قرض کی ادائیگی کی دعا

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ[۹]

ترجمہ:"اے اللہ! مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچا لیجیے اور مجھے اپنے فضل و کرم سے اپنے غیر سے بے نیاز کر دیجیے۔"

تشریح: حدیث مبارکہ میں ہے: اگر کسی پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو اور وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کو ادا کرا دیں گے۔





۸ بارش کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيْثًا مَرِيْئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ[۱۰]

ترجمہ:"اے اللہ! ہم پر ایسی بھرپور بارش نازل فرما جو زمین کے لیے موافق اور سازگار ہو، کھیتوں میں سرسبزی اور شادابی لائے، اس سے نفع ہی نفع ہو نقصان بالکل نہ ہو۔ اے اللہ! جلدی نازل فرما، دیر نہ ہو۔"

☆ تشریح: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ ہاتھ اٹھائے ہوئے بارش کے لیے اس طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعا کرتے کرتے آسمان پر گھٹا چھا گئی اور بھرپور بارش ہوئی۔



باب چہارم: (الف) سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو سیرت کہتے ہیں۔

سبق: ۱ میثاقِ مدینہ اور صلح حدیبیہ

☆ اسلام امن کا مذہب ہے اور آپس میں پیار و محبت سے رہنا سکھاتا ہے، ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں۔ اس سبق میں ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت، شفقت اور اتحاد و اتفاق کی باتیں پڑھیں گے۔

میثاقِ مدینہ:

☆ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ پہنچے تو وہاں کے دو مشہور قبیلے اوس اور خزرج آپس کی لڑائیوں سے پریشان تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی برسوں کی پرانی لڑائیوں کو ختم فرما کر ان کو ایک دوسرے کا ساتھی اور مددگار بنا دیا۔

معاہدے کے اہم نکات یہ تھے:

- مسلمان اور یہود دونوں کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی ہوگی۔
- آپس کے تعلقات دوستانہ ہوں گے۔
- پڑوسیوں کے حقوق ادا کیے جائیں گے۔
- مظلوم کی مدد کی جائے گی۔
- کوئی فریق مشرکین مکہ کو پناہ نہیں دے گا۔
- یہود یا مسلمانوں کو کسی وقت جنگ لڑنی پڑی تو دونوں فریق ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔
- اگر مدینے پر حملہ ہوا تو دونوں فریق مل کر مدینے کا دفاع کریں گے۔
- اگر فریقین میں کوئی اختلاف ہوا تو اس کا فیصلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں گے۔

سبق: ۴ امُّ المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

نام ونسب:

☆ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پہلی زوجہ مطہرہ کا نام ام المؤمنین حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا ہے۔آپ رضی اللہ عنہا کا تعلق قریش کے ایک ممتاز خاندان بنو اسد بن عبدالعزیٰ بن قصی سے تھا۔ نہ صرف دورِ اسلام بل کہ جاہلیت میں بھی اپنے اخلاق، کردار کی بلندی اور پاکبازی جیسے اوصاف کی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہا "طاہرہ" کے لقب سے مشہور تھیں۔



ولادت باسعادت:

سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئیں، آپ رضی اللہ عنہا کا گھرانہ عام گھرانوں کے مقابلے میں ہر اعتبار سے معزز اور پاکیزہ تھا۔ ان کے والد خویلد بن اسد مکہ کے ایک دولت مند اور معزز تاجر تھے۔

تجارت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شراکت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق، امانت ودیانت، صداقت وراست بازی کا مکہ میں عام شہرہ تھا،



☆ لہذا جب بھی بیمار ہوں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں شکوہ شکایت نہ کریں اور سنت کے مطابق علاج معالجہ کریں کیوں کہ علاج کروانا سنت ہے۔

☆ بیماری میں پرہیز بھی کریں۔

☆ شریعت کے خلاف تعویز، ٹوٹکا ہرگز استعمال نہ کریں۔

📖 حرام چیزوں کو دوا کے طور پر استعمال نہ کریں۔

📖 اللہ تعالیٰ سے صحت کی دعا مانگتے رہیں، بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ ''لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ'' پڑھ لیں، حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس دفعہ یہ دعا پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تن درست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

عیادت اور اس کے فضائل:

📖 **عیادت:** کسی بیمار کی خبر گیری، تیمارداری اور اس کے علاج معالجے کی فکر کرنے کو ''عیادت'' کہتے ہیں۔

☆ بیماروں کی عیادت اور خدمت کو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونچے درجے کی نیکی اور ایک

Character Building of School Children

- اسکول کے بچوں کے لیے تربیتی نظام (Tarbiyah Project) جس کے ذریعہ اساتذہ اور والدین مل کر تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی بہترین تربیت بھی کر سکیں گے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔
- بچوں کی بچپن ہی سے دینی خطوط پر تعلیم و تربیت کے لیے دو سالہ مونٹیسوری اور پہلی تا آٹھویں کلاس کے لیے اسلامیات کا نصاب جو کہ وفاقی وزارتِ تعلیم حکومتِ پاکستان کے متعین کردہ خطوط کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔
- اسلامیات کے نصاب کو بہتر طور پر پڑھانے کے لیے ٹیچرز گائیڈ جس کے ذریعہ نصاب پڑھانا آسان ہوگا۔
- اساتذہ کے تدریسی مسائل میں معاونت کے لیے ٹیچرز ٹریننگ، جس میں نبوی طریقۂ تعلیم، بچوں کی نفسیات اور کلاس کنٹرول جیسے اہم موضوعات شامل ہیں، جو ہر استاد کی ضرورت ہیں۔





92-21-34944665-6
92-331-3259464
maktab2006@hotmail.com
www.maktab.com.pk

D-4, Al-Hilal Co-operative Society,
University Road, Opp. Askari Park,
Karachi - 74400.

Price Rs. 230/-